سوال

(434) معلمات کا گروپ کی صورت میں تبلیغ کے لیے باہر کے ملک جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ادارہ کی معلمات گروپ کی صورت میں تبلیغ کے لئے بیرون شہر جاتی ہیں ، بعض دفعہ دوردراز شہروں میں تبلیغی دورہ ہوتا ہے ،ان کے ساتھ دوتین مبلغات کے محرم بھی ہوتے ہیں ،کیاایسے حالات میں دوسری مبلغات کاان کے ساتھ جانا شرعاًجائز ہے ؟ براہِ کرم اولین فرصت میں فتویٰ دیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام کی تبلیغ ہر مردوزن پر فرض ہے لیکن اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ شریعت کا کوئی دوسرا ضابطہ مجروح نہ ہو، اسلام نے عورت کی پاکدامنی اوراس کی عزت وناموس کی حفاظت کی خاطر دوران سفر محرم کی شرط لگائی ہے ،تاکہ اس صنف نازک کو شہوانی اغراض اورغلط مقاصد سے محفوظ رکھاجاسکے ۔ محرم کی معیت کی شرط ،اس لئے رکھی ہے تاکہ وہ دوران سفر اس عورت کی معاونت کرسکے ،اس لئے شرعی طورپر محرم کے بغیر عورت کا سفر کرنا جائز نہیں ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’کوئی بھی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ۔‘‘ [صحیح بخاری ،الجہاد :۳۰۰۶]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر ایک شخص کھڑا ہوا اورعرض کرنے لگا : یارسول اللہ !میں نے توفلاں جنگ میں شریک ہونے کے لئے اپنا نام لکھوادیا ہے جبکہ میری بیوی کا حج پرجانے کا پروگرام ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ’’جنگ میں شریک ہونے کے بجائے تم اپنی بیوی کے ساتھ حج پرجاؤ۔‘‘ [حوالہ مذکورہ]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مجاہد کو جنگ میں نہ جانے کا حکم دیا اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کے لئے دوران سفر محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے ، حالانکہ صحابی جنگ میں شرکت کے لئے اپنا نام لکھواچکے تھے ،پھر عورت کا سفر بھی حج جیسی عظیم عبادت کے لئے تھا جویقینا عورتوں کے لئے باہر تبلیغ کرنے سے کم تر نہیں ہے ،اس کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ ’’وہ جہاد کو چھوڑدے اوراپنی بیوی کے ہمراہ حج پرجائے ‘‘ اس سے اس مسئلہ کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے ۔ ہمارے نزدیک عورتوں کا گروپ کی صورت میں دوسرے شہروں میں تبلیغ کے لئے باہر جانا جائز نہیں ہے ،اگرچہ ایک کا محرم ساتھ ہو۔ ہاں !جن کے محرم ساتھ ہیں وہ اپنے خاوند یا سرپرست کی اجازت سے بیرون شہر یا دوسرے شہروں میں تبلیغ کے لئے جاسکتی ہیں ۔ واضح رہے کہ اہل علم نے محرم کے لئے پانچ شرائط کا پایا جانا ضروری قرار دیا ہے :

1۔ مردہو۔ 2۔ مسلمان ہو۔ 3۔ عاقل ہو۔ 4۔ بالغ ہو۔

5 وہ اس عورت کے لئے ابدی طور پر حرام ہو۔

مثلاًوالد، بیٹا، بھائی ،چچا، سسر، والدہ کاخاوند اوررضاعی بھائی وغیرہ اورجن رشتہ داروں سے وقتی طورپر نکاح حرام ہے، مثلاً : بہنوئی، پھوپھااورخالووغیرہ وہ اس طرح کے محرم نہیں ہوسکتے ،اسی طرح عورت کادیور،اس کاچچا زاد اورماموں زادبھی اس کامحرم نہیں ہوسکے گا، لہٰذاان کے ساتھ بھی عورت کاسفر کرناجائز نہیں ہے۔ یادرہے کہ مدرسہ کاناظم اگرعمررسیدہ اوربزرگ ہوتوبھی معلمات اور مبلغات کے ساتھ تبلیغی دورہ پرنہیں جاسکتا، اِلاَّیہ کہ مبلّغہ یامعلمہ اس کی بیٹی یابہن ہوجس کے ساتھ اس کانکاح نہیں ہوسکتا، الغرض ہمارے ہاں یہ عام طورپروباہے کہ مبلغات مدرسہ کی گاڑی میں غیر محرم ڈرائیور کے ساتھ سفرکرتی ہیں اورصرف ایک دومبلغات کے محرم ہوتے ہیں ایساکرناشرعاًجائزنہیں ہے ۔ایسی تبلیغ سے کیاحاصل ہوگاجس سے عورت کی پردہ داری مجروح ہوتی ہویااسلام کے دوسرے ضابطے پامال ہوتے ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:436